प्रथम

ahmadimuslim.de
178-228

ستیارتھ پرکاش

مصنّفہ

شری ۱۰۸ مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اُردو ترجمہ

جسکو حسب تجویز

شری آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب

پنڈت ریل ونش جی آریہ سماج و لالہ اتمارام جی

سابق منتری و اُپدیشک سبھا مذکور نے

زیر نگرانی شری مان رائے پیرارام وکیل ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے

مرتب کیا

اور لالہ تولارام سب اڈیٹر آریہ پتر لاہور کی نگرانی میں

طبع ہوا

۱۸۹۹ء

(جواب) نہیں۔ جیسے دن کے پہلے رات اور رات کے پہلے دن۔ نیز دن کے پیچھے رات اور رات کے پیچھے دن برابر چلا آتا ہے اسی طرح پیدائش کے پہلے پرلے اور پرلے کے پہلے پیدائش نیز پیدائش کے پیچھے پرلے اور پرلے کے بعد پیدائش ازلی زمانہ سے یہی دور چلا آتا ہے۔ اس کا شروع یا انتہا نہیں البتہ جیسے دن یا رات کا آغاز اور اختتام دیکھنے میں آتا ہے اُسی طرح پیدائش اور پرلے کا آغاز اور اختتام ہوتا ہے۔ کیونکہ جیسے پرمیشور، جیو اور دُنیا کی مادی علت تینوں ذات سے ازلی ہیں ویسے دنیا کی پیدائش۔ قیام۔ اور پرلے (تنا) پرواہ یعنی تسلسل سے ازلی ہیں۔ جیسے کبھی دریا کا بہاؤ نظر آتا ہے۔ کبھی سُوکھ جاتا ہے۔ کبھی نہیں نظر آتا۔ پھر برسات میں نظر آتا ہے اور موسم گرما میں غائب ہو جاتا ہے۔ اسی قسم کی باتوں کو تسلسل کیصورت میں جاننا چاہیے۔ جیسے پرمیشور کے اوصاف۔ افعال۔ عادات ازلی ہیں۔ ویسے ہی اُس کے دنیا کی پیدائش۔ قیام۔ اور پرلے کرنا بھی ازلی ہیں۔ جیسے کبھی پرمیشور کے اوصاف۔ افعال۔ عادات کا آغاز اور اختتام نہیں۔ اسی طرح اُس کے کاموں کا بھی آغاز اور اختتام نہیں +

ایشور کا جیو کو مختلف قالبوں میں پیدا کرنا قرین انصاف ہے

۴۴ - پرمیشور نے بعض جیووں کو انسان کا جنم اور بعض جیووں کو شیر وغیرہ کا بے رحم جنم۔ اور بعض کو ہرن۔ گائے وغیرہ حیوانوں کا اور بعض کو درخت وغیرہ اور کیڑے مکوڑے پتنگ وغیرہ کے جنم دئے ہیں اس لئے پرمیشور طرفدار ٹھہرتا ہے +

(جواب) طرفداری نہیں آتی کیونکہ اُن جیووں کے پچھلے جنم میں کئے ہوئے اعمال کے مطابق فیصلہ کرتا ہے اگر اعمال کے بغیر جنم دیتا تو طرفداری عاید ہوتی +

پہلی آبادی کا تبت میں ہونا اور ذاتوں کی تقسیم

۴۵ - (سوال)۔ انسانوں کی ابتدائی پیدائش کس مقام پر ہوئی؟

(جواب) ترِوِشٹپ میں جس کو تبت کہتے ہیں +

(سوال) شروع دنیا میں ایک ذات تھی یا بہت - ؟

(جواب) ایک انسان کی ذات تھی بعدازاں

"विजानीह्यार्यान्ये च दस्यवः"

یہ رگوید کا قول ہے۔

شریفوں کا نام آریہ عالم۔ دیو اور بدوں کا نام دسیو یعنی ڈاکو جاہل ہو جانے سے آریہ اور دسیو دو نام ہو گئے

"उत शूद्रे उतार्ये"

اتھرووید
آریوں میں مذکورہ بالا طور سے براہمن۔ کھشتری۔ ویش اور شودر چار تقسیم ہوئیں۔ دُوِج

ahmadimuslim.de